



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک لڑکی سے شادی کی ہے جس کی تین پھوٹی بہنیں بھی ہیں اور میں اپنے خسر کے کام میں مددینے کے لئے اس کے ساتھ ہی رہائش پذیر ہوں لیکن اس میں بڑی مشکل یہ ہے کہ کھانے پینے وغیرہ کے لئے ہم سب جب لکھے ہوتے ہیں تو میری بیوی کی بہنوں نے اپنے سروں کو تو ڈھانپا ہوتا ہے لیکن ان کے چہرے کھلے ہوتے ہیں اور مجھے کبھی کبھی ان میں سے کسی کو گاڑی میں بٹھا کر مدرسہ یا کالج یا لائبریری وغیرہ میں بھی پہنچانا پڑتا ہے تو اس کے بارے میں حکم شریعت کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

خسر کے ساتھ مذکورہ سبب یعنی اجرت لے کر کام میں مددینے یا کسی اور مباح سبب کی وجہ سے رہائش اختیار کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن آپ کی بیوی کی بہنوں کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ آپ سے پردہ کریں اور منہ کو بھی ڈھانپیں کیونکہ زیادہ زینت تو چہرے ہی میں ہے، سورہ نور میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَا يَبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا بِنُجُوْلَتَيْنِ اَوْ اِبْرَاقٍ اَوْ اِبَاءٍ لِّجُوْلَتَيْنِ ... سورة النور ۳۱

”اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر... کے سوا کسی پر اپنی زینت ظاہر نہ ہونے دیں۔“

:آپ کے لئے یہ جائز نہیں کہ ان میں سے کسی ایک کے ساتھ خلوت اختیار کریں یا اسے تنہا مدرسہ یا لائبریری میں لے جائیں کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے:

((لا يخلون رجل بامرأة الا ومعها ذو محرم، ولا تسافر المرأة الا مع ذي محرم)) (صحیح مسلم)

”کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ محرم کے بغیر خلوت اختیار نہ کرے۔“

((لا يخلون احدكم بامرأة فان الشيطان ثالثهما)) (جامع الترمذی)

”اور جب کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ خلوت اختیار کرتا ہے تو ان میں تیسرا شیطان ہوتا ہے۔“

لہذا جب آپ ان میں سے کسی کو مدرسہ وغیرہ چھوڑنے جائیں تو ضروری ہے کہ ساتھ کوئی تیسرا بھی ہوتا ہے کہ خلوت زائل ہو جائے اور اس کی موجودگی میں شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہا جاسکے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو شیطانی وسوسوں سے محفوظ رکھے۔

هذا ما عني والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح: ج 3 صفحہ 100

محدث فتویٰ